مجموعۂ صد احادیث

مع

مجموعہ احادیث کے رواۃ صحابہ کا اجمالی تعارف

مجموعہ احادیث

مع

مجموعہ احادیث کے رُوات صحابہ کا اجمالی تعارف

مرتب
اِمام اہلسنت غزالیٔ زماں رازیٔ دوراں
حضرت علامہ سیّد احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ
بانی و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان
صدر شعبہ اسلامیات، اسلامی یونیورسٹی بہاولپور

مترجم
حضرت علامہ صاحبزادہ
سید ارشد سعید کاظمی
شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم ملتان

ناشر
کاظمی پبلی کیشنز
جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

نام کتاب ــــــ مجموعۂ صد احادیث

مرتب ــــــ امام اہلسنت غزالی زماں رازی دوراں
علامہ حضرت سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ــــــ حضرت علامہ صاحبزادہ سید ارشد سعید کاظمی

تعداد ــــــ ایک ہزار

قیمت ــــــ -/40 روپے

طابع ــــــ رفیع بشیر پرنٹنگ پریس

بائینڈنگ ــــــ بھٹی بک بائینڈنگ ہاؤس
پرانی غلہ منڈی ملتان

ملنے کا پتہ

مکتبہ مہریہ کاظمیہ متصل جامعہ اسلامیہ انوار العلوم، ملتان
ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
فرید بک سٹال، ۳۸ اردو بازار، لاہور
مکتبۃ المدینہ، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
کتب خانہ حاجی نیاز احمد، بوہڑ گیٹ، ملتان
المدینہ کتب خانہ بالمقابل اے سی آفس علی پور مظفر گڑھ
مکتبہ حسنیہ، نزد سبزی منڈی، بہاولپور
احمد بک کارپوریشن، اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک، راولپنڈی
اسلامک کارپوریشن، فضل داد پلازہ، اقبال روڈ، نزد کمیٹی چوک، راولپنڈی

فہرست

مقدمہ

زیرِ نظر مجموعہ صد احادیث میرے والد حضور نور اللہ مرقدہٗ نے ڈاکٹر سید حامد حسن بلگرامی صاحب کی خواہش پر مرتب فرمایا۔ اور ایک روز حضرت علیہ الرحمۃ کی زبانِ مبارک سے یہ بھی سنا تھا، میں نے اس کا ترجمہ بھی کیا ہے۔ مگر تا حال اس کا علم نہ ہوسکا۔ تو فقیر نے اس کا ترجمہ کیا۔ حتی الامکان احتیاط کے دامن کو نہ چھوڑا نیز سلیس اور سادہ زبان اختیار کی۔

اس ترجمہ کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ بعض مقامات پر مضمونِ حدیث کی وضاحت یا کچھ شکوک و شبہات کے ازالے کیلئے ترجمہ کے دوران قوسین لگاکر دلائل شرعیہ اور شروحات معتبرہ کے مطابق مناسب الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ناظرینِ کرام حدیث کو سمجھ لیں اور اُن کے ذہن الجھن سے محفوظ رہیں۔

میرے حضرت نے ایک اور مجموعۂ احادیث بھی مرتب فرمایا تھا۔ جس کا ترجمہ کرنا چاہتے تھے مگر حیات مستعار نے وفا نہ کی۔ کاش کہ حضرت علیہ الرحمۃ یہ کام خود کر جاتے تو نامعلوم کتنے عقدہ ہائے لاینحل کا شافی جواب ملتا۔ مگر اللہ رب العزت کا وعدہ آچکا تھا اور حضرت لاکھوں مریدین و معتقدین و تلامذہ کو تڑپتا اور افسردہ چھوڑ کر چلے گئے۔

فقیر یہ سمجھتا ہے کہ اب یہ کام میرے ذمہ ہے۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ

ان ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین!

اگر اس ترجمہ میں کسی صاحب کو کوئی فروگذاشت معلوم ہو تو فقیر کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جاسکے۔

پروردگار کی بارگاہِ بےنیاز میں دعا ہے جو نہایت رحیم و غفور ہے کہ فقیر کی سب خطاؤں اور لغزشوں کو معاف فرما کر اس خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اسے میری نجاتِ اخروی کا ذریعہ بنائے۔ اور میرے والدِ کریم استاد مکرم پیر و مرشد حضرت امامِ اہلسنت غزالئ زماں رازئ دوراں رحمۃ اللہ علیہ کے درجات جنت الفردوس میں بُلند فرمائے۔ جن کی تربیت اور نگاہِ کرم سے یہ ترجمہ لکھنے کی توفیق اس بندۂ ناچیز کو نصیب ہوئی۔

آخر میں سر بسجود ہوکر اپنے رب کریم کی بارگاہ میں ملتجی ہوں۔ ربنا اغفرلنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

سید ارشد سعید کاظمی

مدرس مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

مجموعہ احادیث کے رواۃ صحابہ کرام کا اجمالی تعارف

۱۔ عبداللہ بن عمر بن الخطاب القرشی العدوی۔ اپنے والد ماجد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ اسلام لائے۔ ابھی بچے تھے، بالغ نہیں ہوئے تھے۔ بعض کا قول ہے کہ والد ماجد سے پہلے ایمان لائے۔ مگر یہ صحیح نہیں، البتہ ان کی ہجرت والد ماجد سے پہلے ہوئی۔ اس لئے بعض لوگوں کو گمان ہوا کہ وہ ان سے پہلے ایمان لائے۔ اس پر اتفاق ہے کہ بدر میں حاضر نہیں ہوئے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چھوٹا پاکر واپس کر دیا تھا۔ غزوۂ اُحد میں ان کی حاضری میں اختلاف ہے، بعض نے کہا حاضر ہوئے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ صغر سنی کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اور نابالغوں کے ساتھ واپس فرما دیا تھا۔ صحیح یہ ہے کہ پہلے پہل یہ غزوۂ خندق میں حاضر ہوئے اور غزوۂ موتہ میں جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضری دی۔ یرموک اور فتح مصر اور افریقیہ میں بھی حاضر ہوئے۔ آثار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کثیر الاتباع تھے۔ یہاں تک کہ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اترتے۔ یہ بھی وہیں اترا کرتے اور جس جگہ آپ نے نماز پڑھی وہیں نماز پڑھتے یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے

نیچے اترتے تھے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اسکو پانی دیا کرتے۔ کہ سوکھ نہ جائے۔

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ساٹھ سال زندہ رہے۔ ایام حج کے علاوہ دیگر ایام میں بھی لوگوں کو فتویٰ دیا کرتے تھے۔ فتویٰ بڑی احتیاط سے دیتے۔ مسلمانوں کی باہمی لڑائیوں میں کبھی کوئی حصہ نہیں لیا۔ مگر بعد میں حضرت علی کے ساتھ مل کر ان کے مخالفوں سے جنگ نہ کرنے پر ندامت کا اظہار کرتے رہے۔ کہتے ہیں کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو فرمایا۔ مجھے دنیا میں کوئی رنج نہیں، مگر یہ کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حمایت میں جنگ نہیں کی — جابر بن عبداللہ کہا کرتے تھے کہ ہم میں کوئی ایسا نہیں رہا، سوائے حضرت عمر اور ان کے بیٹے حضرت عبداللہ کے کہ دنیا کی طرف مائل نہ ہوا ہو۔ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے حج کئے۔ کثیر الخیرات تھے۔ بعض اوقات ایک ہی مجلس میں تیس ہزار خیرات کر ڈالتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کثیر الروایۃ ہیں۔ اصحاب ثلاثہ اور ابوذر، معاذ بن جبل، رافع بن خدیج، ابوہریرہ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت کی ہے۔ ان سے ابن عباس، جابر، اعز مزنی جیسے صحابہ نے روایت کی ہے اور بہت سے تابعین نے بھی، ۸۶ سال عمر پائی۔ بعض نے ۸۴ سال بتائی ہے۔ ۷۴ھ میں وفات پائی۔

اسد الغابہ جلد ۳ صفحہ ۲۲۷

۲۔ عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم القرشی الہاشمی۔ یہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بڑے لڑکے تھے۔ وسعت علم کی بنا پر بحر اور حبر الامۃ کہلائے۔ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت شعب ابی طالب میں محصور تھے۔ مکہ میں پیدا ہوئے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائے گئے۔ آپ نے اپنے لعاب دہن مبارک سے تحنیک فرمائی۔ یہ ہجرت سے تین سال قبل کا واقعہ ہے، بعض نے کچھ اور لکھا ہے۔ انہوں نے جبرائیل علیہ السلام کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو بار دیکھا۔ اور آپ نے اُن کیلئے دو بار دُعا فرمائی۔ چنانچہ خود راوی ہیں

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے سینہ سے لگایا اور فرمایا: اے اللہ! ان کو حکمت کی تعلیم دے۔ آپ فرماتے ہیں۔ ہم اہل بیت ہیں۔ شجرۂ نبوت اور ملائکہ کے مہبط ہیں۔ اہل بیت رسالت، اہل بیت رحمت اور معدن علم ہیں۔

علید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں مشکل مقدمات آتے تو ابن عباس سے کہتے کہ ہمارے پاس مشکل مقدمات آئے ہیں اور اُن کے حل کے لئے آپ ہی ہیں۔ اور حضرت عمر فاروق رضؓ اُن کے سوا حل مشکلات کے لئے اور کسی کو نہیں بلاتے تھے۔ حدیث، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قضایائے اصحاب ثلاثہ کے بہت بڑے عالم تھے۔ مغازی، ایام العرب، فقہ، شعر، عربیت تفسیر قرآن، علم حساب اور علم الفرائض میں یکتا تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر ۱۳ سال کے تھے۔ بعض نے پندرہ سال کہا ہے ستر(۷۰) اور بعض کے قول پر اکہتر(۷۱) سال عمر پائی۔ بعض نے کہا مہندی لگاتے تھے۔ خوبصورت، گورے، چھوٹے قد آور، زرد خضاب کیا کرتے۔ زردی مائل جسیم صبیح الوجہ اور فصیح تھے۔ ۶۸ھ میں وفات پائی۔ اسد الغابہ ج ۳ ص ۱۹۳/۱۹۵

۳۔ ابو موسیٰ عبداللہ بن قیس الاشعری، واقدی نے ذکر کیا ہے کہ ابو موسیٰ مکہ میں حاضر ہوئے۔ سعید بن عاص بن امیہ کے حلیف بنے۔ اشعریوں کی جماعت میں اپنے بھائیوں سمیت مکہ آئے۔ پھر اسلام لائے اور حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ بعض علمائے سیر کہتے ہیں کہ ابو موسیٰ جب مکہ میں آئے اور سعید بن عاص کے حلیف ہوئے، اپنے وطن چلے گئے اور حبشہ کی جانب ہجرت نہیں کی۔ پھر اپنے بھائیوں کے ساتھ واپس آ رہے تھے کہ مہاجرین حبشہ سے ملاقات ہوئی اور ان کے ساتھ آئے۔ صحیح یہ ہے کہ ابو موسیٰ مکہ آنے اور حلیف ہونے کے بعد وطن واپس آئے۔ کچھ عرصہ بعد پچاس اشعریوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر آ رہے تھے کہ باد مخالف نے انہیں حبشہ پہنچا دیا۔ وہاں سے مہاجرین

حبشہ حضرت جعفر اور اُن کے ساتھیوں کے ساتھ مکہ آئے۔ اشعریوں اور مہاجرین حبشہ کی دو کشتیاں آئیں جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح خیبر کر چکے تھے بعض نے کہا ہے کہ اشعریوں کو باد مخالف نے حبشہ پہنچا دیا۔ کچھ عرصہ حبشہ میں رہ پڑے۔ پھر مہاجرین حبشہ کے ساتھ آئے۔ اسی لئے ابن اسحٰق نے مہاجرین حبشہ میں ان کا ذکر کیا ہے۔

واللہ اعلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو زبید اور عدن کا عامل بنایا۔ حضرت عمر نے ان کو بصرہ کا حاکم مقرر کیا۔ ابو عبیدہ بن الجراح کی وفات پر شام میں حاضر ہوئے۔ ۱۹ھ میں نصیبین فتح کیا اور حضرت عمر کے حکم پر اہواز کو فتح کیا۔ ۲۳ھ میں اصبہان فتح کیا اور ابو موسیٰ بصرہ کے عامل تھے کہ حضرت عمر شہید ہوئے۔ حضرت عثمان نے ابتداءً ان کو بصرہ کا حاکم رہنے دیا۔ پھر انہوں نے ان کو معزول کر دیا اور ابن عامر کو بصرہ کا عامل بنا دیا۔ ابو موسیٰ کوفہ چلے آئے۔ یہاں تک کہ اہل کوفہ نے سعید بن العاص عامل کو نکال دیا اور حضرت عثمان سے ابو موسیٰ کے عامل بنانے کا مطالبہ کیا۔ تو انہوں نے انہیں عامل بنا دیا۔ یہاں تک حضرت عثمان شہید ہو گئے۔ تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے انکو معزول کر دیا۔ تحکیم کے موقعہ پر حضرت علی اپنی طرف سے ابن عباس کو حکم بنانا چاہتے تھے مگر اہل یمن نے زور دے کر ابو موسیٰ کو حکم بنوایا۔ ابو موسیٰ کی وفات کوفہ میں ہوئی۔ اور بعض نے کہا ہے کہ مکہ میں۔ ۴۲ھ اور بقولے ۴۴ھ میں ۶۳ برس کی عمر میں فوت ہوئے۔ بعض نے سن وفات ۴۹ھ، بعض نے ۵۰ھ، بعض نے ۵۲ھ اور بعض نے ۵۳ھ کہا ہے۔ اسد الغابہ ج ۳ ص ۲۴۵

۴۔ انس بن مالک بن نضر انصاری خزرجی النجاری سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم زرد خضاب کرتے تھے بعض نے حنا اور بعض نے ورس کا قول کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت ابو حمزہ رکھی۔ بدر میں حاضر تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت کرتے تھے۔ جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی ان کی عمر دس برس تھی بعض نے نو اور بعض نے آٹھ سال بتائی ہے۔ امام زہری حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور مدینہ آئے تو میں دس برس کا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت بیس[۲] برس کا تھا۔ بعض نے کہا کہ دس برس بعض نے کہا کہ آٹھ برس اور بعض کے قول پر سات سال حضور کی خدمت کی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے دُعا فرمائی۔ ان کا ایک باغ تھا جو سال میں دو بار پھل لاتا تھا اور اس میں ناز بو تھی۔ جو کستوری کی خوشبو دیتی تھی۔ ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عصا تھا۔ جب وفات پائی وصیّت کی کہ میرے ساتھ اس کو دفن کیا جائے۔ چنانچہ حسب وصیت ان کے قمیص اور پہلو کے درمیان دفن کیا گیا۔

کہا کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نو سال خدمت کی اس دوران میں نے جو کچھ بھی کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کچھ نہ کہا کہ تو نے کیا کیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کیلئے کثرت مال اور اولاد کیلئے دعا فرمائی۔ ان کی پشت سے ۸۰ لڑکے اور دو بیٹیاں ہوئیں۔ ان کی وفات کے وقت ان کی جمیع اولاد کی تعداد ایک سو بیس[۱۲۰] تھی۔ بعض نے سو کا قول کیا ہے۔ حضرت انس بڑے بہادر اور بے خطا تیر انداز تھے۔ آپ کے سن وفات میں اختلاف ہے۔ بعض نے ان کی وفات سنہ ۹۱ھ بعض نے سنہ ۹۲ھ بعض نے سنہ ۹۳ھ اور بعض نے سنہ ۹۰ھ بیان کی ہے۔ ان کی عمر میں بھی اختلاف ہے۔ بعض نے سو سال بعض نے ۹۹ سال بعض نے ۱۱۰ سال بعض نے ۱۰۷ سال بتائی ہے۔ بصرہ میں وفات پانے والے صحابہ میں یہ سب سے آخری صحابی ہیں۔ ان کی موت طف میں اپنے مکان پر ہوئی جو بصرہ سے ۶ میل ہے اور وہیں دفن ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۱ ص ۱۲۷۔

۵۔ ابوہریرہ عبداللہ بن عامر سنہ ۵۹ھ میں وفات پائی۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۸۵ سال تھی۔ آپ خیبر کے سال اسلام لائے اور خیبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

حاضر رہے اور حصول علم کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں رہنے لگے ایک بار عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ سے سنتا ہوں لیکن یاد نہیں رہتا۔ آپ نے فرمایا اپنی چادر بچھالے۔ میں نے بچھا دی تو آپ نے بہت سی باتیں فرمائیں جب آپ نے گفتگو ختم فرمائی، تو میں نے چادر کو اپنی طرف سمیٹ لیا۔ پھر اس کے بعد میں آپ کی کوئی بات نہ بھولا۔ حضرت ابوہریرہ کثیر الروایۃ ہیں امام بخاری نے کہا کہ آٹھ سو سے زیادہ صحابہ اور تابعین نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بحرین پر ان کو عامل مقرر کیا۔ پھر معزول کر دیا۔ پھر عامل بنانا چاہا، تو آپ نے انکار کر دیا اور مدینہ میں رہ پڑے اور یہیں وفات پائی۔ بعض کا قول ہے کہ عقیق میں وفات پائی اور مدینہ لائے گئے۔ ان کا جنازہ امیر مدینہ ولید بن عتبہ بن ابی سفیان نے پڑھایا۔ اسد الغابہ جلد ۵ ص ۳۱۶

۶۔ سعد بن ابی وقاص۔ ابو وقاص کا نام مالک تھا۔ قریشی زہری ہیں۔ ابو اسحٰق کنیت ہے سترہ سال کی عمر میں اسلام لائے۔ ان سے روایت ہے کہ میں نماز فرض ہونے سے قبل اسلام لایا۔ یہ عشرہ مبشرہ سے ہیں۔ دس کبار صحابہ میں سے ایک ہیں۔ اور چھ اصحاب شوریٰ میں سے ایک آپ بھی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ ان لوگوں میں سے ہیں کہ جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت تک راضی رہے۔ بدر، احد، خندق تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے۔ اُحد کے روز کارہائے نمایاں کئے۔ ان میں سے پہلے شخص ہیں، جنہوں نے خدا کے راستے میں خون بہایا اور تیر اندازی کی۔ کوفہ کے عامل تھے۔ کوفیوں کی شکایت پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو معزول کر دیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنا ماموں فرمایا کرتے، اور فرماتے۔ میرے ماموں جیسا کس کا ماموں ہے اور یہ اس لئے کہ سعد زہری ہیں اور آپ کی والدہ ماجدہ علیہا السلام بھی زہریہ تھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کی لڑائیوں میں ان کو امیر لشکر بنایا۔ قادسیہ میں ان ہی کی قیادت میں فارسیوں کو زبردست شکست

ہوئی۔ ان ہی نے مدائن فتح کیا۔ انہوں نے ہی کوفہ کی بنا ڈالی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی وجہ سے مستجاب الدعوات تھے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرمایا کرتے کہ یہ شرف صرف حضرت سعد کے حصہ میں آیا کہ احد کے دن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا "ارم فداک ابی وامی ارم ایها الغلام الحزور" روایت کیا گیا ہے کہ حضرت زبیر کے لئے بھی آپ نے ایسا ہی فرمایا تھا۔ زہری نے کہا کہ احد کے روز حضرت سعد نے ہزار تیر مارے۔ حضرت عثمان غنی کی شہادت ہوئی تو گوشہ نشین ہو گئے اور کسی لڑائی میں حصہ نہیں لیا۔ واقدی نے کہا کہ ان کی وفات سنہ ۵۵ھ میں ہوئی۔ ابو نعیم فضل بن دکین نے آپ کا سن وصال سنہ ۵۸ھ بتایا ہے مدینہ سے ۷ میل کے فاصلہ پر عقیق میں وفات ہوئی۔ مدینہ لائے گئے۔ مہاجرین میں سے یہی آخری مہاجر فوت ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۲ ص۲۹

۷۔ ابوبکرہ نفیع بن الحارث کلدہ۔ طائف کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام لائے۔ نیکوکار کثیر العبادۃ فضلاٗ صحابہ سے تھے۔ بصرہ میں سنہ ۵۱ھ اور بقولے سنہ ۵۲ھ میں فوت ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۱۵۱۔ ان کی ماں سمیہ حارث ابن کلدہ ثقفی کی جاریہ تھیں۔ زیاد ان کا خیفی بھائی تھا۔ اسد الغابہ ج ۵ ص ۳۸۔

۸۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان کا باپ ایام جاہلیت میں عبد بن حارث کا حلیف تھا۔ یہ قدیم الاسلام ہیں اور حضرت عمر سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی خدمت میں لے لیا۔ حبشہ اور مدینہ دونوں طرف ہجرت کی اور ہر دو قبلہ کی جانب نماز پڑھی۔ بدر۔ احد۔ خندق۔ بیعت رضوان اور دیگر جملہ مشاہد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر رہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یرموک میں حاضری دی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔ اور ان سے ابن عباس، ابن عمر، ابو موسیٰ، عمران بن حصین، ابن زبیر، جابر، انس، ابو سعید، ابو ہریرہ، ابو رافع

وغیرہم صحابہ نے روایت کی ہے۔ اور علقمہ، ابو وائل، اسود، مسروق، عبیدہ، قیس بن ابی حازم وغیرہم تابعین نے ان سے روایت کی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو کوفہ میں معلم بنا کر بھیجا اور لکھا۔ کہ بدری صحابہ میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برگزیدہ صحابی ہیں۔ کتاب اللہ کے بہت بڑے عالم تھے۔ شب بیدار تھے۔ آپ کی وفات مدینہ میں سنہ ۳۲ھ میں ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئے۔ ساٹھ سال سے کچھ اوپر عمر پائی۔ اسد الغابہ ج ۳ ص ۲۵۹

۹۔ حذیفہ بن الیمان ان سے علبیدہ، عمر بن خطاب، علی بن ابی طالب، قیس بن حازم ابو وائل، زید بن وہب وغیرہم نے روایت کی ہے۔ احد میں حاضر ہوئے اور وہیں ان کے والد مقتول ہوئے۔ یہ منافقین کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب السر ہیں۔ جس کے جنازے میں یہ حاضر نہ ہوتے، حضرت عمر بھی اس کا جنازہ نہ پڑھتے۔ نہاوند میں حاضر ہوئے۔ جب نعمان بن مقرن سالار لشکر شہید ہو گئے تو علم انہوں نے لے لیا۔ ہمدان، رے اور دینور ان کے ہاتھ پر فتح ہوئے۔ لیلۃ الاحزاب میں ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی خبر لانے کے لئے بھیجا تھا۔ مشرکین سے عہد کر لینے کی وجہ سے رسول اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے بدر میں شرکت نہیں کی۔ آپ کی وفات شہادت عثمان رضی اللہ عنہ سے چالیس راتوں کے بعد سنہ ۳۶ھ میں ہوئی۔ اسد الغابہ ج ۱ ص ۳۹۰

۱۰۔ ابو ایوب خالد بن زید بن کلیب انصاری۔ عقبہ، بدر، احد اور تمام مشاہد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے۔ جب حضرت رسول اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو انہیں کے مہمان ہوئے۔ اور حجرہ اور مسجد بن جانے تک ان کے ہاں مقیم رہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصعب بن عمیر اور ان کے درمیان مواخات فرمائی۔ آپ حضرت علی کے ساتھ تمام جنگوں میں شریک رہے صحابہ میں سے ان سے ابن عباس، ابن عمر، براء بن عازب، ابو امامہ، زید بن خالد جہنی، مقدام

بن معدیکرب، انس بن مالک، جابر بن سمرہ، عبداللہ بن یزید الخطمی اور تابعین میں سے سعید بن المسیب، عروہ، سالم بن عبداللہ، ابو سلمہ، عطا بن یسار، عطا بن یزید وغیرہم نے روایت کی ہے۔ باختلاف روایات آپ کی وفات ۵۰ھ، ۵۱ھ، ۵۲ھ میں ہوئی۔ یہ اس لشکر میں تھے۔ جس کا امیر یزید بن معاویہ تھا۔ آپ کو قسطنطنیہ کے نزدیک دفن کیا گیا۔ ان کی قبر کے توسل سے استسقا کیا جاتا ہے۔ اسد الغابہ ج ۲ صفحہ ۸۰/۸۱

حضرت ابو ایوب انصاری نے امیر معاویہ کے عہد میں ۵۱ھ میں قسطنطنیہ پر حملہ کے وقت شرکت کی، وہیں وفات پائی اور قلعہ کے نزدیک دفن کئے گئے۔ مجاہد نے کہا وہاں کے لوگ جب قحط میں مبتلا ہوتے ان کی قبر کو کھول دیتے، تو بارشں ہو جاتی۔ اسد الغابہ جلد ۵ صفحہ ۱۴۴

۱۱۔ ابو سعید سعد بن مالک بن سنان خدری۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے علماء، فضلاء، عقلا حفاظ میں سے تھے۔ یوم الخندق ۱۳ برس کی عمر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لائے گئے۔ غزوہ بنی مصطلق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے۔ ۷۴ھ میں فوت ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۵ صفحہ ۲۱۱

۱۲۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہجرت سے دو سال قبل آپ کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔ جب کہ ان کی عمر باختلاف روایات ۶ یا ۷ سال تھی۔ اور ۹ سال کی عمر تھی کہ مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آئیں۔ ان کی کنیت ام عبداللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرار دی۔ آپ الصدیقۃ المبرئۃ البرأۃ ہیں اکابر صحابہ آپ سے فرائض کا سوال کیا کرتے آپ افقہ الناس کے گروہ سے تھیں۔ عروہ نے کہا کہ میں نے آپ سے زیادہ عالم فقہ، طب اور شعر میں کسی کو نہیں پایا۔ اگر بالفرض آپ کی کوئی بھی فضیلت نہ ہوتی، صرف آیات افک جو آپ کے بارے میں نازل ہوئیں۔ آپ کی فضیلت اور علو مجد کے لئے کافی ہیں۔ آپ کثیر الروایۃ ہیں۔ صحابہ اور

تابعین نے آپ سے روایت کی ہے۔ آپ کی وفات باختلاف روایات ۵۷ھ ۵۸ھ، ۱۷ رمضان کو ہوئی۔ اس وقت آپ کی عمر جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا ۱۸ سال تھی۔ بقیع میں رات کو دفن ہوئیں۔ اسد الغابہ ج ۵ صفحہ ۵۰۳

۱۳۔ ابو طریف عدی بن حاتم بن عبداللہ طائی، ان کا باپ وہی حاتم ہے جو سخاوت میں ضرب المثل ہے۔ شعبان ۹ھ اور بروایتے ۱۰ھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام لائے۔ پہلے نصرانی تھے۔ ایام ردت میں اسلام پر جمے رہے اور اپنی قوم کو بھی مرتد نہیں ہونے دیا۔ جواد شریف بزرگ قوم اور حاضر جواب تھے۔ جب دربار رسالت میں حاضر ہوتے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکرام فرماتے۔ فتوح عراق، جنگ قادسیہ، مہران اور جنگ یسر میں ابو عبیدہ کے ساتھ رہے اور خالد بن ولید کے ساتھ شام اور دیگر بعض فتوحات میں بھی حاضر رہے۔ جنگ جمل میں ان کی ایک آنکھ جاتی رہی اور ان کا بیٹا محمد شہید ہوا۔ اور دوسرا بیٹا خوارج کی لڑائی میں شہید ہوا صفین میں حضرت علیؓ کے ساتھ تھے، ۶۷ھ میں اور بقول بعض ۶۸ھ اور بقول بعض ۶۹ھ میں وفات پائی۔ ایک سو بیس برس عمر پائی۔ بعض نے کہا مختیار کے عہد میں کوفہ میں وفات پائی۔ بعض نے قرقیسا کا نام لیا، مگر اول صحیح ہے۔ اسد الغابہ جلد ۳ صفحہ ۳۹۲

۱۴۔ ابو عبدالرحمن معاویہ بن ابی سفیان، عام القضیہ میں اسلام لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے اور اپنے ماں باپ سے اسلام چھپایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین میں حاضر ہوئے۔ اور آپ نے ان کو غنائم ہوازن سے سو اونٹ اور چالیس اوقیہ دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب بھی رہے۔ جب ابو بکر صدیق نے شام کی طرف لشکر روانہ کئے، حضرت امیر معاویہ اپنے بھائی یزید بن ابی سفیان کے ساتھ گئے۔ آپ نے ان کو شام (دمشق) کا والی بنایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں بھی بدستور شام کے والی رہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں پورے

شام کا انہیں گورنر بنا دیا گیا۔ یہاں تک کہ حضرت عثمان شہید ہوگئے اور انہوں نے اپنے
آپ کو شام میں خود مختار بنا لیا۔ اس لئے حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کی بیعت نہیں کی۔
اور حضرت عثمان کے قصاص کا مطالبہ کیا۔ جب حضرت علی کی شہادت ہوئی اور امام حسن
خلیفہ ہوئے۔ حضرت امیر معاویہ نے عراق پر چڑھائی کی۔ حضرت حسن بھی مقابلہ پر آئے،
مگر مسلمانوں کی خونریزی کا خیال فرما کر عراق امیر معاویہ کے سپرد کر دیا۔ اس لئے اس
کا نام عام الجماعۃ پڑ گیا۔ بیس سال امیر معاویہ نے خلافت کی اور بیس سال عامل رہے۔
یہ واقعہ سپردگی عراق سنہ ۴۱ھ اور بقول بعض سنہ ۴۰ھ میں واقعہ ہوا۔ حضرت امیر معاویہ
نے ۱۵ رجب سنہ ۶۰ھ کو ۸۰ برس کی عمر میں اور بقول بعض ۸۶ سال کی عمر میں وفات
پائی۔ ان کی وفات کا صحیح سن سنہ ۶۰ھ ہے۔ ان سے صحابہ اور تابعین نے روایت
کی ہے۔ اسد الغابہ ج ۴ صفحہ ۳۸۵۔

۱۵- ام المومنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا۔ حالت بیوگی میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے نکاح میں سنہ ۳ھ کو اور بقول بعض سنہ ۲ھ کو آئیں۔ آپ کی وفات جمادی الاولیٰ
سنہ ۴۱ھ میں ہوئی، اور بعض نے سن وفات سنہ ۴۵ھ اور بعض نے سن وفات سنہ ۴۷ھ
بیان کیا ہے۔ اسد الغابہ ج ۵ صفحہ ۴۲۵

۱۶- ابوالحسن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ۔ ابوطالب کا نام عبد مناف ہے۔ کثیر علماء کا قول ہے
کہ حضرت علی سب سے پہلے اسلام لائے۔ مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ بدر، احد، خندق،
بیعت رضوان، اور جمیع مشاہد میں سوائے تبوک کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ رہے۔ تبوک کے موقع پر آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں
خلیفہ بنا دیا تھا۔ سب معرکوں میں آپ نے کارہائے نمایاں کئے اور مواطن کثیرہ میں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم اسلام ان کو دیا۔ اور دوبار آپ نے مواخاۃ میں ان کو اپنا
بھائی قرار دے کر فرمایا۔ دنیا اور آخرت میں آپ میرے بھائی ہیں۔ دس سال کی

عمر میں آپ اسلام لائے۔ پیر کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی اور منگل کو حضرت
علی اسلام لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کثیر الروایۃ ہیں۔ صحابہ اور تابعین کی ایک
جماعت نے آپ سے روایت کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو
باب العلم فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ ایسی مشکل سے جس کے حل کرنے کیلئے حضرت
علی نہ ہوں، تعوذ کیا کرتے تھے۔ آپ صحابہ میں سب سے زیادہ عادل اور زاہد تھے۔ آپ کے
فضائل جو احادیث صحیحہ سے ثابت ہوئے ہیں، بکثرت ہیں۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد
سنہ ۳۵ھ میں اہل حل و عقد مہاجرین و انصار کے اتفاق سے آپ خلیفہ مقرر ہوئے اور
تقریباً ساڑھے چار سال مسند خلافت پر جلوہ گر رہے۔ بالآخر اشقی الناس ابن ملجم مرادی
کی تلوار سے ماہ رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ میں آپ زخمی ہو کر شہید ہوئے۔

اسد الغابہ ج ۴ صفحہ ۱۶/۴۴

۱۷- ابوعبداللہ بن زید بن عاصم بن کعب انصاری خزرجی احد وغیرہ مشاہد میں حاضر ہوئے
مگر بدر میں موجود نہ تھے۔ یہ وحشی کے ساتھ مسیلمہ کذاب کے قاتل ہیں۔ واقعہ حرہ سنہ ۶۳ھ
میں یزید کے عہد میں شہید ہوئے۔ اسد الغابہ ج ۲ صفحہ ۱۶۷۔

۱۸- ابوعبداللہ المغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر ثقفی۔ خندق کے سال اسلام لائے۔ حدیبیہ میں
حاضر ہوئے۔ حکمت و دانائی میں مشہور تھے۔ بصرہ اور اس کے بعد کوفہ کے حاکم رہے،
اور سنہ ۵۰ھ میں کوفہ میں فوت ہوگئے۔ صحابہ اور تابعین کی ایک جماعت نے ان سے
روایت کی ہے۔ اسد الغابہ ج ۴ صفحہ ۴۰۶۔

۱۹- ابو محمد عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل باپ سے پہلے اسلام لائے۔ عالم و فاضل تھے۔
قرآن کریم اور کتب سابقہ کو پڑھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رضا اور غضب میں
کتابت حدیث کی اجازت طلب کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت فرمائی اور
فرمایا میں ہر حالت میں حق ہی کہتا ہوں۔ حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں کہ سوائے عبداللہ

بن عمرو بن عاص کے اور کوئی مجھ سے زیادہ حافظ الحدیث نہ تھے، کیونکہ وہ احادیث لکھ لیا کرتے تھے۔ باپ کے ساتھ فتح شام میں حاضر رہے۔ یرموک کے دن اپنے باپ کا جھنڈا ان کے ہاتھ میں تھا، صفین میں بھی باپ کے ساتھ تھے۔ مگر بعد میں نادم ہوئے۔ ۶۳ھ میں وفات پائی۔ آپ کے سن وفات میں بہت اختلاف ہے، ۷۲ سال عمر پائی۔ اور بقول بعض ۹۲ سال زندہ رہے۔ ابن بکیر نے ۹۰ اور ۷۰ میں شک کیا ہے۔

اسد الغابہ ج ۳ صہ ۲۳۳

۲۰۔ ابو عبد اللہ جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام اپنے باپ کے ساتھ عقبہ ثانیہ میں حاضر ہوئے اس وقت لڑکے تھے۔ بدر اور احد کی حاضری میں اختلاف ہے۔ ان کا اپنا بیان ہے، کہ بدر اور احد کے علاوہ سترہ غزوات میں میں نے شرکت کی ہے۔ صفین میں حضرت علیؓ کے ساتھ تھے۔ آخری عمر میں نابینا ہو گئے تھے۔ کثیر الروایۃ ہیں جابر رضی اللہ عنہ، ۷۴ھ اور بقول بعض ۷۸ھ میں فوت ہوئے اور ۹۴ سال عمر پائی۔

اسد الغابہ ج ا صہ ۲۵۶

۲۱۔ ابو قتادہ حارث بن ربعی بن بلدمہ۔ ان کی بدر میں حاضری میں اختلاف ہے۔ احد اور دیگر جملہ مشاہد میں حاضر رہے۔ مدینہ میں ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔ بعض نے کہا کہ حضرت علی کی خلافت کے عہد میں کوفہ میں وفات پائی۔ ان کا جنازہ حضرت علی نے پڑھایا۔ حسن بن عثمان نے کہا، ۴۰ھ میں فوت ہوئے۔ حضرت علی کے ساتھ تمام مشاہد میں حاضر رہے۔ اسد الغابہ ج ۵ صہ ۲۷۴

۲۲۔ ابو العباس سہل بن سعد یا عدی۔ ان کا نام حزن تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سہل رکھا۔ زہری نے کہا کہ سہل بن سعد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور ان سے سنا اور بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت پندرہ برس کے تھے۔ حجاج کا زمانہ پایا۔ ان سے ابو ہریرہ، سعد بن المسیب، زہری، ابو حازم،

اور ان کے بیٹے عباس بن سہل وغیرہم نے روایت کی ہے سہل کی وفات ۸۸ھ میں ہوئی۔ ۹۶ سال عمر پائی۔ بعض نے کہا، ۹۱ھ میں فوت ہوئے اور سو سال عمر پائی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے مدینہ میں یہ آخری صحابی ہیں جو زندہ رہے۔

اسد الغابہ ج ۲ صہ ۳۶۶

۲۳۔ ابو عمرو جریر بن عبد اللہ بن جابر بجلی، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے چالیس دن پہلے اسلام قبول کیا۔ بڑے خوبصورت تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اس امت کا یوسف کہا۔ یہ اپنی قوم کے سردار تھے۔ عراق کی جنگوں قادسیہ وغیرہ میں کارہائے نمایاں کئے۔ ۵۱ھ اور بقول بعض ۵۴ھ میں فوت ہوئے۔

اسد الغابہ ج ا صہ ۲۷۹

۲۴۔ ابو عبد اللہ نعمان بن بشیر بن ثعلبہ۔ ابن زبیر نے کہا۔ نعمان چھ مہینے مجھ سے بڑے ہیں۔ ہجرت کے بعد انصار کے وہ پہلے بچے ہیں۔ ایک قول میں ان کے ماں باپ اور یہ خود صحابی ہیں۔ حضرت امیر معاویہ نے ان کو اولاً حمص پھر کوفہ کا عامل بنایا، اور ان کے بعد ان کے بیٹے کو عامل مقرر کیا۔ ذی الحجہ ۶۴ھ میں اہل حمص نے انہیں شہید کر دیا۔ کریم جواد شاعر، اور شجاع تھے۔ اسد الغابہ ج ۵ صہ ۲۲۔

۲۵۔ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط ابان حضرت عثمان بن عفان کی خیفی بہن ہیں۔ مکّہ میں اسلام لائیں۔ دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور مدینہ کی طرف پیادہ ہجرت کی۔ زہری اور عبد اللہ بن ابی بکر بن حزم نے کہا، کہ ام کلثوم بنت عقبہ نے حدیبیہ کے سال ہجرت کی۔ اسد الغابہ ج ۵ صہ ۶۱۴

۲۶۔ ابو عبد اللہ عمرو بن العاص بن وائل السہمی۔ خیبر کے سال اسلام آئے۔ بعض کا قول ہے کہ نجاشی کے ہاں اسلام لائے۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی۔ بعض نے کہا کہ فتح سے قبل چھ ماہ، صفر ۸ھ میں اسلام لائے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے سریہ ذات السلاسل میں ان کو امیر بنا کر بھیجا۔ وہاں جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے امداد طلب کی، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن الجراح کو مہاجرین اولین کے ساتھ جن میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر بھی تھے روانہ فرمایا، اور ارشاد فرمایا کہ اختلاف نہ کرنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن العاص کو عمان کا والی بنایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک وہیں عامل رہے۔ ابوبکر صدیق نے شام کی طرف ان کو امیر بنا کر بھیجا۔ اور اس علاقہ کی فتوحات میں حاضر رہے۔ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو فلسطین کا والی بنایا، پھر مصر کی طرف لشکر میں بھیجا، انہوں نے مصر کو فتح کر لیا۔ اور حضرت عمر کی وفات تک وہیں حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمان نے ان کو چار سال تک وہیں حاکم رکھا، پھر معزول کر دیا، اور عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کو وہاں کا حاکم بنا دیا۔ جب حضرت عثمان کی شہادت ہوئی، امیر معاویہ کے پاس آئے اور ان کی امداد کی۔ صفین میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ، کے ساتھ حاضر رہے اور تحکیم کے واقعہ میں حضرت امیر معاویہ کی طرف سے حکم مقرر ہوئے۔ پھر امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں مصر ان کے سپرد کیا گیا۔ اور وفات تک وہیں رہے۔ سنہ ۴۳ھ اور بقول بعض سنہ ۵۱ھ میں اور بقول بعض سنہ ۴۷ھ میں اور بقول بعض سنہ ۴۸ھ میں وفات پائی اور اول اصح ہے۔ خضاب لگایا کرتے تھے۔ عرب کے بہادروں، دلیروں اور عقلمندوں میں سے تھے۔

اسد الغابہ ج ۴ صـ۱۱۵

رواۃ حدیث

نمبر شمار	اسماء گرامی	سن وفات	تعداد مرویات	متفق علیہ	افراد بخاری	افراد مسلم
۱	ابو عبدالرحمن عبداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما	سنہ ۷۳، ۷۴ھ	۲۶۳۰	۱۶۸	۸۱	۳۱
۲	ابو العباس عبداللہ ابن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۸	۱۶۶۰	۷۵	۱۱۰	۴۹
۳	ابو موسیٰ عبداللہ بن قیس الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۴۲، ۴۴، ۵۳	۳۶۰	۴۹	۴	۱۵
۴	ابو حمزہ انس بن مالک بن نضر بن ضمضم رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۹۲، ۹۳، ۹۱	۲۲۸۶	۱۶۸	۸۰	۷۰
۵	ابو ہریرہ عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۵۷، ۵۸، ۵۹	۵۳۷۴	۳۲۶	۹۳	۱۹۰
۶	ابو اسحٰق سعد بن ابی وقاص مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۵۰، ۵۵، ۵۷، ۵۸	۲۷۱	۱۵	۵	۱۸
۷	ابو بکرہ نفیع بن حارث ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۵۱، ۵۲	۱۳۲	۸	۵	۱
۸	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۳۲، ۳۳	۸۴۸	۳۴	۲۱	۳۵
۹	حذیفہ بن الیمان حُسیل بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۳۶	۲۲۵	۱۲	۸	۱۷
۱۰	ابو ایوب خالد بن زید بن کلیب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۵۰، ۵۱	۱۵۵	۷	۱	۵
۱۱	ابو سعید سعد بن مالک بن سنان خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۶۳، ۶۴، ۶۵، ۷۴	۱۱۰۰	۴۳	۱۶	۵۲
۱۲	ام المومنین عائشہ صدیقہ بنت ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۵۷، ۵۸	۲۲۱۰	۱۷۴	۵۴	۶۹
۱۳	ابو طریف عدی بن حاتم بن عبداللہ الطائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،	۶۷، ۶۸، ۶۹	۶۶	۳	-	۲
۱۴	ابو عبدالرحمن معاویہ بن ابی سفیان صخر بن حرب رضی اللہ عنہما	۶۰، ۵۹	۱۶۳	۴	۴	۵
۱۵	ام المومنین حفصہ بنت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۴۵	۶۰	۴	-	۶

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سن وفات	تعداد مرویات	متفق علیہ	افراد بخاری	افراد مسلم
۱۶	ابوالحسن علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۴۰ھ	۵۳۶	۲۰	۹	۱۵
۱۷	ابومحمد عبداللہ بن زید بن عاصم بن کعب المازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۶۳	۴۸	۸	-	-
۱۸	ابوعبداللہ المغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۰	۱۳۶	۹	۱	۲
۱۹	ابومحمد عبداللہ بن عمرو بن العاص بن وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۳، ۶۵، ۶۷، ۵۵، ۶۸، ۷۳	۷۰۰	۱۷	۸	۲۰
۲۰	ابوعبداللہ جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۷۴-۷۷	۱۵۴۰	۵۸	۲۶	۱۲۶
۲۱	ابوقتادہ حارث بن ربعی بن بلدمہ[ل] رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۴	۱۷۰	۱۱	۲	۸
۲۲	ابوالعباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۸۸ - ۹۶	۱۸۸	۲۸	۱۱	-
۲۳	ابوعمرو جریر بن عبداللہ بن جابر البجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵۱ - ۵۴	۱۰۰	۸	۱	۶
۲۴	ابوعبداللہ نعمان بن بشیر بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۶۴	۱۱۴	۵	۱	۴
۲۵	ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہا	-	۱۰	۶	-	-
۲۶	ابوعبداللہ عمرو بن العاص بن وائل السہمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۴۳، ۴۷، ۴۸، ۵۱	۳۹	۳	۱	۲

[ل] بلدمۃ (الاصابہ)

۱۔ اسد الغابہ
۲۔ تلقیح فہوم اہل الاثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

کتاب الایمان

حدیث نمبر ۱

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شہادۃ ان لا الہ الا اللہ و ان محمداً رسول اللہ واقام الصلوۃ و ایتاء الزکوۃ والحج وصوم رمضان۔

(بخاری جلد اول ص۶ مسلم جلد اول ص۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ (چیزوں) پر ہے (۱) (اس بات کی) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) حج کرنا اور (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

حدیث نمبر ۲

عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ
عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث
معاذاً الی الیمن فقال اتق دعوة المظلوم
فانہا لیس بینہا و بین اللہ حجاب۔

بخاری جلد اول صـ۳۳۱ ـ مسلم جلد اول صـ۳۶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ، کو یمن بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
(اے معاذ) مظلوم کی بد دُعا سے بچتے رہنا۔ اسکی فریاد اور
اللہ کے درمیان کوئی چیز حائل نہیں۔

حدیث نمبر ۳

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مر علی رجل من الانصار وھو یعظ اخاہ
فی الحیاء فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دعہ فان الحیاء من الایمان۔

بخاری جلد اول صـ۸ ـ مسلم جلد اول صـ۴۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری مرد کے پاس سے
گذرے جو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا
(کہ بہت زیادہ حیا نہ کیا کرو) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا اسے (اسکے حال پر) چھوڑ دو کیونکہ حیا ایمان
کے لئے بہت ضروری ہے۔

حدیث نمبر ۴

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما ان رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ
وسلم ای الاسلام خیر قال تطعم الطعام
وتقرئ السلام علی من عرفت ومن
لم تعرف

بخاری جلد اول صـ۶ ـ مسلم جلد اول صـ۴۸

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ کسی شخص
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اسلام میں کونسی عادت پسندیدہ
ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آپ کا کھانا کھلانا اور (مسلمان کو)
سلام کرنا خواہ اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔

حدیث نمبر ۵

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال قالوا یا رسول اللہ ای الاسلام افضل قال
من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔

بخاری جلد صـ۱۱/۶ ـ مسلم جلد اول صـ۴۰

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! (اہل) اسلام میں سے کون افضل ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

حدیث نمبر ۶

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلاث من کن فیہ وجد حلاوۃ الایمان ان یکون اللہ ورسولہ احب الیہ مما سواھما وان یحب المرٔ لا یحبہ الا للہ وان یکرہ ان یعود فی الکفر کما یکرہ ان یقذف فی النار۔

بخاری جلد اوّل ص۷ مسلم جلد اوّل ص۴۹

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ تین (خصلتیں) جس شخص میں ہوں اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کائنات سے زیادہ محبوب ہوں اور اس کی محبت جس شخص سے بھی ہو اللہ ہی کے لئے ہو اور اسے کفر میں لوٹنا (اسی طرح) ناپسند ہو جیسا کہ آگ میں ڈالا جانا پسند نہیں کرتا۔

حدیث نمبر ۷

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یؤمن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین۔

بخاری جلد اوّل ص۷ مسلم جلد اوّل ص۴۹

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والد اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

حدیث نمبر ۸

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یؤمن احدکم حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ۔

بخاری جلد اوّل ص۶ مسلم جلد اوّل ص۵۰

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی بھی مومن (کامل) نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ اپنے (مسلمان)

بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

حدیث نمبر ۹

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
کان یؤمن باللہ والیوم الاخر
فلیکرم ضیفہ ومن کان یؤمن
باللہ والیوم الاخر فلا یؤذ جارہ ومن
کان یؤمن باللہ والیوم الاخر
فلیقل خیرًا او لیصمت۔

بخاری جلد دوم ص۸۸۹ مسلم جلد اول ص۵۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو تو اُسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیئے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو کوئی تکلیف نہ دے اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو (وہ ہمیشہ) اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

حدیث نمبر ۱۰

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ
عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
اربع من کن فیہ کان منافقًا

خالصًا ومن کانت فیہ خصلۃ
منھن کانت فیہ خصلۃ من
النفاق حتی یدعھا اذا اؤتمن خان
واذا حدث کذب واذا عاھد
غدر واذا خاصم فجر۔

بخاری جلد اول ص۱۰ مسلم جلد اول ص۵۶

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں یہ چار (عادتیں) ہوں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے ایک عادت ہو تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اس کو چھوڑ دے جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے بات کہے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو دھوکا دے اور جب جھگڑے تو گالی گلوچ کرے۔

حدیث نمبر ۱۱

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ایما رجل قال لاخیہ یا کافر
فقد باء بھا احدھما۔

بخاری جلد دوم ص۹۰۱ مسلم جلد اول ص۵۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہا۔ پس یقیناً اس کلمہ (کے کہنے) کی وجہ سے ان دونوں میں سے ایک کفر کا مستحق ہوگیا۔

حدیث نمبر ۱۲

عن سعد بن ابی وقاص وابی بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال سعد سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم انہ غیر ابیہ فالجنۃ علیہ حرام فذکرتہ لابی بکرۃ فقال وانا سمعتہ اذنای ووعاہ قلبی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخاری جلد دوم ص۱۰۰۱ مسلم جلد اوّل ص۵۷

حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے حضرت سعد نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ (کسی دوسرے کی طرف) کرے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں پس اس پر جنت حرام ہے (راوی نے کہا) میں نے ابوبکرہ سے اس بات کا ذکر کیا تو (انہوں نے) کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ بات میں نے اپنے کانوں سے سنی تھی اور میرے دل نے محفوظ کر لی۔

حدیث نمبر ۱۳

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر۔

بخاری جلد اوّل ص۱۲ مسلم جلد اوّل ص۵۸

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالی دینا گمراہی ہے اور اسے ناحق قتل کرنا کفر۔

حدیث نمبر ۱۴

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای العمل احب الی اللہ قال الصلوۃ علی وقتہا قال ثم ای قال ثم بر الوالدین قال ثم ای قال الجہاد فی سبیل اللہ قال حدثنی بھن ولو استزدتہ لزادنی۔

بخاری جلد اوّل ص۷۶ مسلم جلد اوّل ص۶۲

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل زیادہ

پسند ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وقت پر نماز ادا کرنا۔ ابن مسعود نے عرض کیا پھر کونسا (عمل ہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر والدین کے ساتھ حسن سلوک، عرض کیا پھر کونسا؟ فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا (حضرت ابن مسعود نے) فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا اور اگر میں مزید پوچھتا تو یقیناً مجھے اور نوازتے۔

حدیث نمبر ۱۵

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الکبائر فقال الاشراک باللہ و عقوق الوالدین وقتل النفس وشهادة الزور۔

بخاری جلد اول صفحہ ٣٦٢ مسلم جلد اول صفحہ ٦٤

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے کبیرہ (گناہوں) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی، ناحق قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

حدیث نمبر ۱۶

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ

عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من اكبر الكبائر ان يلعن الرجل والديه قيل يا رسول الله وكيف يلعن الرجل والديه قال يَسُبّ الرجل ابا الرجل فيسّب اباه وليسب امه فيسّب امه۔

بخاری جلد دوم صفحہ ٨٨٣ مسلم جلد اول صفحہ ٦٤

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک کبیرہ (گناہوں) میں سے بڑا (گناہ) اپنے والدین کو بُرا بھلا کہنا ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی شخص اپنے والدین کو کیسے بُرا بھلا کہہ سکتا ہے۔ فرمایا (اس طرح کہ) آدمی کسی کے ماں باپ کو گالی دے تو وہ بھی (جواباً) اس کے ماں باپ کو گالی دے گا۔

حدیث نمبر ۱۷

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا۔

بخاری جلد دوم صفحہ ١٠٤٧ مسلم جلد اول صفحہ ٦٩

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس (مسلمان) نے (ظلماً) ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھائے وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔

حدیث نمبر ۱۸

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ
عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لیس منا من ضرب الخدود وشق الجیوب
ودعا بدعوی الجاھلیّۃ۔

بخاری جلد اول ص۱۷۳ مسلم جلد اول ص۷۰

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے رخسار پیٹے، گریبان چاک کیا اور جاہلانہ باتیں کہیں، وہ ہمارا متبع فرمان نہیں۔

حدیث نمبر ۱۹

عن حُذیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ
وسلم یقول لا یدخل الجنۃ قتّات۔

بخاری جلد دوم ص۸۹۵ مسلم جلد اول ص۷۰

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا! چغل خور جنت

میں نہیں جائے گا۔

حدیث نمبر ۲۰

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اذا احسن احدکم اسلامہ
فکل حسنۃ یعملھا تکتب لہ
بعشر امثالھا الی سبعمائۃ
ضعف وکل سیئۃ یعملھا
تکتب لہ بمثلھا۔

بخاری جلد اول ص۱۱ مسلم جلد اول ص۱۱۹

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی (عقیدہ اور حسن نیت کے ساتھ اپنے) اسلام کو بہتر بنائے گا تو جو نیکی بھی کرے گا وہ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھی جائے گی اور جو برائی کرے گا صرف اتنی ہی لکھی جائے گی (جس قدر اس نے کی ہو گی)

الطہارۃ

حدیث نمبر ۲۱

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
لا یقبل اللہ صلوٰۃ احدکم اذا احدث
حتی یتوضأ۔

بخاری جلد دوم صـ ۱۰۲۸ مسلم جلد اول صـ ۱۱۹

کتاب الطہارۃ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی (حالت نماز میں بے وضو ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتا ہے یہاں تک کہ وہ (دوبارہ) وضو کرلے۔ (اور پھر نماز ادا کرے)

حدیث نمبر ۲۲

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال انی سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یقول ان امتی یُدعون یوم القیٰمۃ
غراً محجّلین من آثار الوضوء فمن
استطاع منکم ان یطیل غُرّتہٗ فلیفعل۔

بخاری جلد اول صـ ۲۵ مسلم جلد اول صـ ۱۲۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا روز قیامت میرے امتی (کے اعضاء وضو) وضو کرنیکی وجہ سے (روشن ہونگے اسی بنا پر) وہ غرّ محجّلین کہہ کر پکارے جائیں گے تم میں سے جو شخص اپنی چمک کو (جتنا) زیادہ کرسکتا ہے ضرور کرے۔

حدیث نمبر ۲۳

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
لولا ان اشق علی امتی او علی الناس لامرتھم
بالسواک مع کل صلوٰۃ۔

بخاری جلد اول صـ ۱۲۲ مسلم جلد اول صـ ۱۲۸

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اپنی امت کی
دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ضرور انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک
کرنے کا حکم دیتا۔

حدیث نمبر ۲۴

عن ابی ایوب الانصاری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
اذا اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلۃ ولا
تستدبروھا ولکن شرقوا او غربوا۔

بخاری جلد اول صـ۵۷ مسلم جلد صـ۱۳۰

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بیت الخلاء
میں آؤ تو (رفع حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف نہ اپنا منہ کرو
نہ پیٹھ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف اپنا رخ پھیرو (جبکہ تمہارا قبلہ
شمال یا جنوب کی طرف ہو)

حدیث نمبر ۲۵

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل
الخلاء قال اللھم انی اعوذبک من
الخبث والخبائث۔

بخاری جلد اول صـ۲۶ مسلم جلد اول صـ۱۶۳

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی بیت الخلاء میں داخل ہوتے
تو فرماتے۔ اے اللہ میں شیاطین (کے شر) سے تیری پناہ
چاہتا ہوں۔

حدیث نمبر ۲۶

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ھل ترون قبلتی ھھنا فواللہ
مایخفی علیّ خشوعکم ولا رکوعکم
انی لاراکم من وراء ظھری۔

بخاری جلد اول صـ۵۹ مسلم جلد اول صـ۱۸۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میری توجہ
(صرف) آگے ہوتی ہے قسم بخدا تمہاری عاجزی اور تمہارا رکوع
مجھ سے پوشیدہ نہیں بیشک میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے بھی
(اسی طرح) دیکھتا ہوں (جیسے اپنے سامنے)

حدیث نمبر ۲۷

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اما

يخشى احدكم او لا يخشى احدكم اذا رفع
رأسه قبل الامام ان يجعل الله رأسه رأس
حمار او يجعل الله صورته صورة حمار

بخاری جلد اول صـ۹۶ مسلم جلد اول صـ۱۸۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص امام کے سر اٹھانے سے پہلے اپنا سر اٹھا لیتا ہے تو کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر یا اس کی صورت کو گدھے کی صورت کی طرح بنا دے۔

حدیث نمبر ۲۸

عن انس رضی الله تعالیٰ عنه عن النبی
صلی الله علیه وسلم قال سوّوا صفوفكم
فان تسوية الصفوف من اقامة الصلوٰة۔

بخاری جلد اول صـ۱۰۰ مسلم جلد اول صـ۱۸۲

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے (نمازیوں سے) ارشاد فرمایا اپنی صفیں صحیح رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے قیام کیلئے ضروری ہے۔

حدیث نمبر ۲۹

عن ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه
ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا صلی
احدكم للناس فليخفف فان منهم
الضعيف والسقيم والكبير و اذا صلی
احدكم لنفسه فليطول ما شاء۔

بخاری جلد اول صـ۹۷ مسلم جلد اول صـ۱۸۸

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے چاہیئے کہ وہ اختصار کرے کیونکہ ان لوگوں میں کچھ کمزور، بیمار اور بوڑھے (بھی) ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو جتنا چاہے طول دے۔

حدیث نمبر ۳۰

عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما
قال امر النبی صلی الله علیه وسلم ان
يسجد علی سبعة اعضاء ولا يكف شعرا
ولا ثوبا الجبهة واليدين والركبتين
والرجلين۔

بخاری جلد اول صـ۱۱۲ مسلم جلد اول صـ۱۹۳

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حکم دیا گیا کہ آپ کا سجدہ سات اعضا یعنی پیشانی، دونوں ہاتھ، گھٹنے اور پاؤں کے ساتھ ہو (نیز دوران نماز) بال اور کپڑے سمیٹنے سے اجتناب رہے

حدیث نمبر ۳۱

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بعثت بجوامع الکلم ونصرت بالرعب فبینا انا نائم اُوتیتُ بمفاتیح خزائن الارض فوضعت فی یدی۔

بخاری جلد اول ص ۴۱۸ مسلم جلد اول ص ۱۹۹

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں جامع کلمات کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور مجھے رعب (دبدبہ) عطا فرما کر میری مدد کی گئی ہے میں سو رہا تھا اسی اثنا میں (کیا دیکھتا ہوں) مجھے زمینوں کے تمام خزانوں کی چابیاں عطا فرما دی گئیں جو میرے ہاتھوں میں رکھی گئی ہیں۔

حدیث نمبر ۳۲

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قاتل اللہ الیھود والنصاری اتخذوا قبور انبیائھم مساجد۔

بخاری جلد اول ص ۶۲ مسلم جلد اول ص ۲۰۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ کو ہلاک کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنا لیا۔

حدیث نمبر ۳۳

عن ابی سعید ن الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الغسل یوم الجمعۃ واجب علی کل محتلم

بخاری جلد اول ص ۱۱۸ مسلم جلد اول ص ۲۸۰

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر (مسلمان عاقل) بالغ کے لئے جمعہ کے دن غسل کرنا ضروری ہے۔

حدیث نمبر ۳۴

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان رجلا

قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان امی
افتلتت نفسها واظنها لو تکلمت تصدقت
فهل لها اجر ان تصدقت عنها قال نعم۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۸۶ مسلم جلد اول صفحہ ۳۲۴

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے
روایت ہے کہ ایک مرد نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی خدمت میں عرض کی میری والدہ کا اچانک انتقال ہو گیا اور
میرا گمان ہے کہ اگر وہ (کچھ) کہنے کی مہلت پاتیں تو خیرات
کرتیں (اب) اگر میں ان کی طرف سے صدقہ (وخیرات) کروں تو
کیا ان کو اس کا اجر ملیگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا ہاں!

حدیث نمبر ۳۵

عن عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنه
قال سمعت النبی صلی اللہ علیه وسلم
یقول اتقوا النار ولو بشق تمرة۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۹۰ مسلم جلد اول صفحہ ۳۲۷

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے
نبی معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا
تم (راہِ خدا میں صدقہ کرکے) جہنم سے بچو خواہ وہ صدقہ آدھی کھجور
سے ہی کیوں نہ ہو۔

حدیث نمبر ۳۶

عن ابی هریرة رضی اللہ تعالیٰ عنه
عن النبی صلی اللہ علیه وسلم قال
اذا انفقت المرأة من کسب زوجها من
غیر امره فلها نصف اجره۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۰۷ مسلم جلد اول صفحہ ۳۳۰

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد
فرمایا جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے اس کی (صریح) اجازت
کے بغیر خرچ کرے تو عورت کے لئے مرد کے اجر کا آدھا
(ثواب) ہے۔

حدیث نمبر ۳۷

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنهما
ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم
قال وهو علی المنبر وذکر الصدقة
والتعفف والمسئلة الید العلیا خیر
من الید السفلی فالید العلیا هی المنفقة
والسفلی هی السائلة۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۹۲ مسلم جلد اول صفحہ ۳۳۲

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے منبر پر جلوہ گر ہوکر صدقہ کی فضیلت، مانگنے سے اجتناب اور دستِ سوال دراز کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے کیونکہ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے اور نچلا مانگنے والا۔

حدیث نمبر ۳۸

عن معاویة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال
سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول
من یُردِ اللہ بہ خیراً یفقھہ فی الدین وانما
انا قاسم واللہ یعطی ولن تزال ھذہ الامة
قائمة۔ علی امر اللہ لا یضرھم من خالفھم
حتی یأتی امر اللہ۔

بخاری جلد اول صـ۱۶۔ مسلم جلد اول صـ۳۳۳

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے اللہ دیتا ہے، عطا فرماتا ہے اور میں بانٹتا ہوں یہ امت ہمیشہ اللہ کے دین پر قائم رہے گی اور اس کو کوئی مخالف قیامت تک ختم نہیں کر سکے گا۔

حدیث نمبر ۳۹

عن ابی ھریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
لیس الغنیٰ عن کثرة العرض ولکن الغنیٰ
غنی النفس۔

بخاری جلد دوم صـ۹۵۴۔ مسلم جلد اول صـ۳۳۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا بے نیازی کثرت ساز و سامان کی وجہ سے (حاصل) نہیں ہوتی بلکہ بے نیازی تو دل کا استغنا ہے۔

حدیث نمبر ۴۰

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم اُتِیَ بلحم تُصُدِّقَ
بہ علی بریرة فقال ھو علیھا صدقة
وھو لنا ھدیةٌ۔

بخاری جلد اول صـ۲۰۲۔ مسلم جلد اول صـ۳۴۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو (حضرت بریرہ کی طرف سے) گوشت پیش کیا گیا جو حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو

(بطور) صدقہ دیا گیا تھا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ
بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے تحفہ۔

فضل شہر رمضان

حدیث نمبر ۴۱

عن ابی ھریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اذا دخل شھر رمضان فتحت ابواب
السمآء وغلقت ابواب جھنم وسلسلت الشیاطین۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۵۵ مسلم جلد اول صفحہ ۳۴۶

"فضل شہر رمضان"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو
آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند
کردیئے جاتے ہیں۔ اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر ۴۲

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسحروا فان
فی السحور برکۃ۔ بخاری جلد اول صفحہ ۲۵۷ مسلم جلد اول صفحہ ۳۵۰

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے ارشاد فرمایا تم سحری کھایا کرو۔ کیونکہ سحری میں بڑی برکت ہے

النھی عن الوصال فی الصوم

حدیث نمبر ۴۳

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنھما
قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عن الوصال قالوا انک تواصل قال انی
لست مثلکم انی اطعم واسقیٰ

بخاری جلد اول صفحہ ۲۶۳ مسلم جلد اول صفحہ ۳۵۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صوم وصال (وہ روزے جو بغیر سحری و
افطاری کے مسلسل رکھے جائیں ان) سے منع فرمایا۔ تو صحابہ کرام نے
عرض کی کہ حضور آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے ارشاد فرمایا۔ بیشک میں تمہاری مثل نہیں ہوں۔ مجھے تو
(رب کی طرف سے) کھلایا پلایا جاتا ہے۔

حدیث نمبر ۴۴

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ

عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یقول من صام یوما فی سبیل اللہ بعد
اللہ وجھہ عن النار سبعین خریفاً۔

بخاری جلد اول صفحہ ۳۹۸۔ مسلم جلد اول صفحہ ۳۶۴

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کیلئے ایک ہی دن کا روزہ رکھا ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کو سَتّر (۷۰) سال تک (کی مسافت دوزخ کی) آگ سے دور کر دیگا۔

حدیث نمبر ۴۵

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا نسی
فاکل وشرب فلیتم صومہ فانما
اطعمہ اللہ وسقاہ۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۵۹۔ مسلم جلد اول صفحہ ۳۶۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا (روزے میں) جب کوئی بھول کر کھا پی لے تو (اسی دن) اپنے روزے کو مکمل کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہی اُسے کھلایا پلایا ہے۔

حدیث نمبر ۴۶

عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص

رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال لی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ
لا تکن مثل فلان کان یقوم اللیل
فترک قیام اللیل۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۵۲۔ مسلم جلد اول صفحہ ۳۶۶

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے عبداللہ اس شخص کی طرح نہ ہوجانا جو رات میں عبادت کیا کرتا تھا پھر اس نے رات کی عبادت کو چھوڑ دیا۔

حدیث نمبر ۴۷

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم یعتکف العشر الاواخر من رمضان

بخاری جلد اول صفحہ ۲۷۱۔ مسلم جلد اول صفحہ ۳۷۱

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم "رمضان المبارک" کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۴۸

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یعتکف
العشر الاواخر من رمضان حتی توفاہ اللہ
تعالیٰ ثم اعتکف ازواجہ من بعدہ۔

بخاری جلد اول ص۲۷۱ مسلم جلد اول ص۳۷۲

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجۂ مطہرہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوگیا۔ پھر بعد میں آپ کی ازواج مطہرات (اپنے گھروں میں) اعتکاف بیٹھا کرتی تھیں۔

تلبیۃ الحج

حدیث نمبر ۴۹

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
ان تلبیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لبیک اللّٰھم لبیک لبیک لا شریک لک
لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک
لا شریک لک۔

بخاری جلد اول ص۲۱۰ مسلم جلد اول ص۳۷۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں یقیناً تیرے لئے ہیں۔ اور بادشاہت بھی تیرا کوئی شریک نہیں۔

حدیث نمبر

حفصۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہا
قالت یا رسول اللہ ما شان الناس
حلّوا بعمرۃ ولم تحلل انت من عمرتک
قال انی لبدت رأسی وقلدت ھدی
فلا اَحِلُّ حتّٰی اَنحر۔

بخاری جلد اول ص۲۱۳ مسلم جلد اول ص۴۰۴

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زوجۂ مطہرہ ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لوگوں کو کیا ہوا کہ انہوں نے عمرے کا احرام کھول دیا۔ حالانکہ آپ نے احرام نہیں کھولا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میں نے (بالوں کو بکھرنے سے بچانے کے لئے) اپنے سر پر گوند لگائی ہے اور اپنے قربانی والے جانور کے گلے میں نشانی لٹکا چکا ہوں۔ اس لئے قربانی کرنے کے بعد احرام کھولوں گا۔

حدیث نمبر ۵۱

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اللّٰھم اغفر للمحلقین قالوا وللمقصرین
قال اللّٰھم اغفر للمحلقین قالوا وللمقصرین
قالہا ثلاثا قال وللمقصرین۔ بخاری جلد اول ص۲۳۳ مسلم جلد اول ص۴۲۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے (دعا فرماتے ہوئے) کہا اے اللہ (احرام کھولنے سے پہلے) سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما صحابہ کرام نے عرض کی بال کترانے والوں کیلئے (دعا فرمائیے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا اے اللہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔ صحابہ کرام نے (پھر) عرض کی بال چھوٹے کرانے والوں کیلئے بھی لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تیسری مرتبہ (بھی) یہی فرمایا۔ اور پھر فرمایا بال چھوٹے کرانے والوں کی بھی (مغفرت فرما)

حدیث نمبر ۵۲

عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما حلق راسہ
کان ابوطلحۃ اول من اخذ من شعرہ۔

بخاری جلد اول ص۲۹ مسلم جلد اول ص۴۲۱

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے سر (مبارک) کو منڈایا تو سب سے پہلے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بال (مبارک) (بطور تبرک) لئے۔

حدیث نمبر ۵۳

عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنه ان النبی صلی اللہ علیه وسلم امرہ ان یقوم علی بدنه وان یقسم بُدنه کلها لحومها وجلودها وجلالها ولا یعطی فی جزارتها شیئاً۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۳۲ ۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۲۳

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں کے پاس کھڑے ہوجائیں۔ اُن کا گوشت ان کی کھالیں اور اُن کے جھُل (یہ) تمام تقسیم کر دیں۔ لیکن (قصائی کو) بطور اُجرت اس (قربانی) میں سے کچھ بھی نہ دیں۔

حدیث نمبر ۵۴

عن ابی هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال قال النبی صلی اللہ علیه وسلم لا یحل لامرأة تؤمن باللہ والیوم الاخر ان تسافر مسیرة یوم ولیلة لیس معها حرمة.

بخاری جلد اول صفحہ ۱۴۸ مسلم جلد اول صفحہ ۴۳۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اُس کیلئے جائز نہیں کہ وہ ایکدن اور ایک رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔

حدیث نمبر ۵۵

عن ابی هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنه ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال العمرة الی العمرة کفارة لما بینهما والحج المبرور لیس له جزاء الا الجنة۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۳۸ مسلم جلد اول صفحہ ۴۳۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کی درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حجِ مقبول کی جزا (تو) جنت ہی ہے۔

حدیث نمبر ۵۶

عن ابی هريرة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم من حج هذا البیت فلم یرفث ولم یفسق رجع کما ولدته امه۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۴۵ مسلم جلد اول صفحہ ۴۳۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حجِ بیتُ اللہ کیا (اور دورانِ حج) نہ فحش گوئی کی، نہ ہی بے راہ روی اختیار کی، (یقیناً) وہ اپنے گھر اس طرح (گناہوں سے پاک صاف ہوکر) لوٹا جس طرح ماں نے اُسے جنم دیا تھا۔

حدیث نمبر ۵۷

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ
کان یقول لورأیت الظِّباء بالمدینۃ ترتع
ما ذعرتھا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم ما بین لابتیھا حرام۔

بخاری جلد اول ص ۲۵۲ مسلم جلد اول ص ۴۴۲

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرمایا کرتے تھے اگر میں ہرنوں کو مدینہ (منورہ) میں چرتا ہوا دیکھ لوں تو میں ان کو ڈرا کر نہیں بھگاؤں گا۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا کہ مدینہ کے ان پتھریلے میدانوں کے درمیان حرم ہے۔

فضل المدینۃ

حدیث نمبر ۵۸

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللّٰھم حبب
الینا المدینۃ کما حببت الینا مکۃ
او اشدّ وانقل حمّاھا الی الجحفۃ اللّٰھم
بارک لنا فی مدنا وصاعنا۔

بخاری جلد دوم ص ۹۴۳ مسلم جلد اول ص ۴۴۳

حضرت امّ المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے (دعا فرماتے ہوئے) کہا اے اللہ! مدینہ منورّہ کو ہمارے لئے محبوب بنا دے۔ جس طرح کہ تو نے (ہمارے دلوں میں) مکہ مکرمہ کی محبت پیدا کی ہے۔ بلکہ مکہ سے بھی زیادہ۔ اور مدینہ کے بخار (وغیرہ) کو (مقام) جحفہ کی طرف منتقل فرما دے۔ اے اللہ ہمارے لئے ہمارے (پیمانے) مُد اور صاع میں برکت عطا فرما۔

حدیث نمبر ۵۹

عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علی
انقاب المدینة ملائکة لایدخلها
الطاعون ولا الدجال۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۵۲ مسلم جلد اول صفحہ ۴۴۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا مدینہ (منورہ) کے راستوں پر فرشتے (پہرہ دے رہے) ہیں طاعون (کی بیماری) اور دجال اس میں داخل نہیں ہو سکتے۔

حدیث نمبر ۶۰

عن سعد بن ابی وقاص رضی الله تعالیٰ
عنه قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم
یقول لایکید اهل المدینة احد الا انماع
کما ینماع الملح فی الماء۔

بخاری جلد اول صفحہ ۲۵۲ مسلم جلد اول صفحہ ۴۴۵

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص بھی مدینہ (منورہ) کے رہنے والوں سے مکر و فریب

کرے گا وہ (اسطرح) پگھل جائے گا۔ جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

حدیث نمبر ۶۱

عن عبد الله بن زید المازنی رضی الله
تعالیٰ عنه ان رسول الله صلی الله علیه
وسلم قال ما بین بیتی ومنبری روضة
من ریاض الجنة۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۵۹ مسلم جلد اول صفحہ ۴۴۶

حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی جگہ) جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

کتاب النکاح

حدیث نمبر ۶۲

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن متعۃ النساء یوم خیبر وعن اکل الحمر الانسیہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۶۰۶ ۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۵۲

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (غزوۂ) خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور گدھوں کے کھانے سے منع فرمایا۔

حدیث نمبر ۶۳

عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کان یقول نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان

یبیع بعضکم علی بیع بعض ولا یخطب الرجل علی خطبۃ اخیہ حتی یترک الخاطب قبلہ او یأذن لہ الخاطب۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۷۷۲ ۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۵۴

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرمایا کرتے تھے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں کسی کی خریداری پر بولی لگانے سے منع فرمایا۔ اور اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجنے سے بھی۔ یہانتک کہ وہ پیغام نکاح کو ترک کردے یا اُسے اجازت دے دے۔

حدیث نمبر ۶۴

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المرأۃ کالضِلع إن اقمتہا کسرتہا وان استمتعت بہا استمتعت بہا وفیہا عوج۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۷۷۹ ۔ مسلم جلد اول صفحہ ۴۷۵

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت پسلی کی مانند ہے اگر تم نے اسے سیدھا کرنیکی کوشش کی تو اسے توڑ دو گے۔ (ہاں) اگر تم نے اس کے ٹیڑھے پن کے باوجود فائدہ اٹھانا چاہا تو فائدہ اُٹھا سکو گے۔

حدیث نمبر ٦۵

عن المغیرة بن شعبة رضی الله تعالیٰ عنه قال قال النبی صلی الله علیه وسلم ان الله حرم علیکم عقوق الامهات ووأد البنات ومنعًا وهاتِ وکره لکم قیلَ وقال وکثرة السوال واضاعة المال۔

بخاری جلد اول صفحہ ۳۲۴ مسلم جلد دوم صفحہ ٧۵

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ نبیؐ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔ ماؤں کی نافرمانی، بیٹوں کو زندہ درگور کرنا۔ حقوق واجبہ کی ادائیگی نہ کرنا اور جس چیز پر حق نہیں اس کا طلبگار بننا (یہ) اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر دیا ہے۔ اور خواہ مخواہ کی باتیں کثرتِ سوال اور مال کے ضائع کرنے کو ناپسند کیا۔

حدیث نمبر ٦٦

عن عمرو بن العاص رضی الله تعالیٰ عنه انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول اذا حکم الحاکم فاجتهد ثم اصاب فله اجرانِ واذا حکم فاجتهد ثم اخطأ فله اجر۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۱۰۹۲ مسلم جلد دوم صفحہ ٧٦

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ جب حاکم اپنی مجتہدانہ صلاحیت کو کام میں لاتے ہوئے کوئی صحیح فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور جب حاکم اپنے اجتہاد سے فیصلہ کرے اور اس سے خطا ہو جائے تو (پھر بھی) اس کیلئے ایک اجر ہے۔

حدیث نمبر ٦٧

عن عائشة رضی الله تعالیٰ عنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من احدث فی امرنا هٰذا ما لیس منه فهو ردٌّ۔

بخاری جلد اول صفحہ ۳٧۱ مسلم جلد دوم صفحہ ٧٧

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جس کی اصل (کتاب و سنّت میں) نہیں تو وہ چیز مردود ہے۔

حدیث نمبر ٦٨

عن عائشة رضی الله تعالیٰ عنها ان ازواج النبی صلی الله علیه وسلم حین

توفی رسول الله صلی الله علیه وسلم اردن
ان یبعثن عثمان الی ابی بکر یسألنه میراثهن
فقالت عائشة الیس قد قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم لا نورث ماترکنا
صدقة۔

بخاری جلد دوم صـ ۹۹٦ مسلم جلد دوم صـ ۹۱

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات نے ارادہ کیا کہ وہ حضرت عثمان غنی کو حضرت ابوبکر صدیق کے پاس بھیجکر اپنی میراث طلب کریں تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے (ازواج مطہرات سے) ارشاد فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم انبیاء کی وراثت نہیں ہوتی۔ جو کچھ ہم چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

حدیث نمبر ٦٩

عن ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال
قال النبی صلی الله علیه وسلم لنا لما رجع
من الاحزاب لا یصلین احد العصر الا فی
بنی قریظة فادرک بعضهم العصر فی
الطریق فقال بعضهم لا نصلی حتی نأتیها

وقال بعضهم بل نصلی لم یرد منا ذلک
فذکر ذالک للنبی صلی الله علیه وسلم
فلم یعنف واحداً منهم۔

بخاری جلد اول صـ ۱۲۹ مسلم جلد دوم صـ ۹٦

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ (غزوۂ احزاب سے واپسی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا کوئی شخص بھی بنی قریظہ پہنچے بغیر نمازِ عصر ادا نہ کرے۔ کچھ لوگ ابھی راستہ ہی میں تھے کہ نماز عصر کا وقت ہوگیا تو (ان میں سے) بعض لوگوں نے کہا کہ ہم تو بنی قریظہ پہنچ کر ہی نماز عصر ادا کریں گے۔ اور کچھ لوگوں نے کہا ہم نماز پڑھ لیتے ہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کا مقصد یہ نہیں تھا (کہ ہم نماز قضا کر دیں یہ ہماری سستی کی بناء پر ہوا ہے) پس جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا گیا۔ تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسی کو بھی ملامت نہ فرمائی۔

حدیث نمبر ۷۰

عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ
عنهما عن النبی صلی الله علیه
وسلم قال من کره من امیره شیئاً
فلیصبر فانه من خرج من السلطان

شبرا مات میتة جاهلیة۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۱۰۴۵ مسلم جلد دوم صفحہ ۱۲۸

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے اپنے (اُس) حاکم کی کوئی بات ناپسند ہو (جو منکرِ شریعت نہیں) تو اسے صبر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جس شخص نے اپنے اس بادشاہ کی ذرا سی بھی بغاوت کی تو وہ جاہلوں کی موت مرا۔

حدیث نمبر ۱

عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه
ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
تکفل الله لمن جاهد فی سبیله لا
یخرجه الا الجهاد فی سبیله وتصدیق
کلمته بان یدخله الجنة او یرجعه الی
مسکنه الذی خرج منه مع ما نال
من اجر او غنیمة۔

بخاری جلد اول صفحہ ۴۴ مسلم جلد دوم صفحہ ۱۳۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ اس کا ضامن ہے۔ جس شخص کو جہاد فی سبیل اللہ

اور اللہ کے کلمات کی تصدیق نے ہی گھر سے نکالا ہو (اگر وہ شہید ہوگیا) تو جنت میں جائے گا۔ (ورنہ محض) ثواب یا مالِ غنیمت (بھی) ساتھ لے کر اپنی رہائش گاہ کی طرف لوٹے گا جہاں سے وہ چلا تھا۔

حدیث نمبر ۲

عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه عن
النبی صلی الله علیه وسلم قال کل کلمٍ
یُکلَمهُ المسلم فی سبیل الله یکون یوم
القیٰمة کهیئتها اذ طُعِنَتْ تفجّرَ دماً
اللون لون الدم والعرف عرف المسک۔

بخاری جلد اوّل صفحہ ۳۷ مسلم جلد دوم صفحہ ۱۳۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نبیٔ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو زخم بھی مسلمان کو اللہ کی راہ میں لگے تو قیامت کے دن اسیطرح ہوگا۔ جیسا وہ زخم لگا تھا۔ یعنی اس سے خون بہتا ہوگا۔ اُس کا رنگ خون کے رنگ کی مانند (لیکن) خوشبو کستوری کی خوشبوؤ کی طرح ہوگی۔

حدیث نمبر ۳

عن انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما احد
ید خل الجنۃ یحب ان یرجع الی الدنیا ولہ ما
علی الارض من شئ الا الشھید یتمنی ان
یرجع الی الدنیا فیقتل عشر مرات لما یری
من الکرامۃ۔

بخاری جلد اول صـ ۳۹۵ مسلم جلد دوم صـ ۱۳۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بھی شخص جنّت میں جانے کے بعد دنیا میں لوٹنے کو پسند نہیں کرے گا۔ خواہ اسکو دنیا کی تمام نعمتوں سے نوازا جائے۔ البتہ شہید دنیا میں لوٹنے کی تمنا کرے گا۔ تاکہ وہ بار بار اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے۔ (شہید کی یہ تمنا) اپنی اُس فضیلت کے باعث (ہوگی) جو اس نے (بوقت شہادت) دیکھی تھی۔

حدیث نمبر ۷۴

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لغدوۃ
فی سبیل اللہ او روحۃ خیر من الدنیا
وما فیھا۔

بخاری جلد اول صـ ۳۹۲ مسلم جلد دوم صـ ۱۳۴

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح یا شام (تھوڑی سی دیر کیلئے) اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے کیلئے) چلنا دنیا و ما فیہا (کے خرچ کرنے) سے بہتر ہے۔

حدیث نمبر ۷۵

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال قال رجل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم
یوم اُحد ارأیت ان قتلت فاین انا قال
فی الجنۃ فالقی تمرات فی یدہ ثم قاتل
حتی قُتِل۔

بخاری جلد دوم صـ ۵۷۹ مسلم جلد دوم صـ ۱۳۸

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ کسی شخص نے (غزوہ) اُحد کے دن حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا آپ مجھے ارشاد فرمائیں کہ اگر میں (جہاد کرتے ہوئے) قتل کر دیا جاؤں تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا 'جنت میں' (یہ سنتے ہی) اس نے اپنے ہاتھ کی کھجوروں کو پھینکا اور پھر (اللہ کے دشمنوں سے) خوب لڑا۔ یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا۔

حدیث نمبر ۷۶

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال الرجل یقاتل للمغنم والرجل یقاتل
للذکر والرجل یقاتل لیُریٰ مکانہ فمن
فی سبیل اللہ قال من قاتل لتکون کلمۃ اللہ
ھی العلیا فھو فی سبیل اللہ۔

بخاری جلد اول صہ ۳۹۴ مسلم جلد دوم صہ ۱۳۹

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ کسی
نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضر
ہو کر عرض کی کہ ایک آدمی مال غنیمت کیلئے جہاد کرتا ہے
اور کوئی شہرت کی خاطر کوئی اپنی بہادری کے چرچا کے لئے
(تو اُن میں سے) کون اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔ آپ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کلمۂ حق کی
سربلندی کیلئے قتال کیا وہی مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔

حدیث نمبر ۷۷

عن ابی قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال
سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول
الرؤیا من اللہ والحُلم من الشیطان فاذا رأی

احدکم شیئاً یکرھہ فلینفث حین
یستیقظ ثلاث مرّات ویتعوذ من شرھا
فانھا لا تضرہ۔

بخاری جلد دوم صہ ۸۵۵ مسلم جلد دوم صہ ۲۴۱

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اچھے خواب اللہ
کیطرف سے ہوتے ہیں۔ اور 'بُرے' شیطان کیجانب سے۔ پس
جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے۔ پس
جس وقت وہ بیدار ہو تو اسکے شر سے پناہ مانگتے ہوئے
تین مرتبہ (بائیں طرف) تھوک دے۔ وہ خواب (بصورت تعبیر)
اسے تکلیف نہیں دے گا۔

حدیث نمبر ۷۸

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یقول من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظۃ
ولا یتمثل الشیطان بی۔

بخاری جلد دوم صہ ۱۰۳۵ مسلم جلد دوم صہ ۲۴۲

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جس نے سوتے
میں میری زیارت کی تو عنقریب جاگتے میں بھی میری زیارت

سے مشرف ہوگا۔ شیطان کوشش کے باوجود بھی میری شکل اختیار نہیں کرسکتا (خواہ عالم بیداری ہو یا عالم خواب)

حدیث نمبر ۷۹

عن سهل بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه قال قال النبی صلی الله علیه وسلم انی فرطكم علی الحوض من مرّ علیّ شرب ومن شرب لم یظمأ ابداً لیردنّ علیّ اقوام اعرفهم ویعرفونی ثم یحال بینی وبینهم۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۷۴ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۴۹

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک میں (قیامت کے دن) حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچوں گا جو شخص (بھی) میری خدمت میں حاضر ہوگا تو وہ (اس حوض سے) پیئے گا۔ اور جس نے پی لیا اُسے پیاس کبھی نہیں لگے گی۔ البتہ (مرتدین کی) ایک ایسی قوم بھی میرے سامنے آئے گی جن کو میں پہچان لوں گا اور وہ بھی مجھے پہچان لینگے۔ پھر میرے اور اُن کے درمیان رکاوٹ حائل کردی جائے گی۔

حدیث نمبر ۸۰

عن جریر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ

عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من لا یرحم لا یُرحم۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۸۹ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۵۵

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص (مخلوقِ خدا پر) رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا۔

حدیث نمبر ۸۱

عن عبدالله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنهما قال لم یکن النبی صلی الله علیه وسلم فاحشاً ولا متفحشاً وکان یقول ان من خیارکم احسنكم اخلاقاً۔

بخاری جلد اول صفحہ ۵۰۳ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۵۵

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے آپ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہ تو غیر ارادی طور پر بد خُلق تھے اور نہ ارادةً اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کی عادتیں زیادہ اچھی ہوں۔

حدیث نمبر ۸۲

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اشد حیاءً من العذراء فی
خدرھا.

بخاری جلد اول صفحہ ۵۰۳ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۵۵

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ باحیا تھے۔

حدیث نمبر ۸۳

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم
عن اشیاء کرھھا فلما اکثر علیہ
غضب ثم قال للناس سلونی عما شئتم
قال رجل من ابی قال ابوک حذافۃ
فقام اٰخر فقال من ابی یا رسول اللہ فقال
ابوک سالم مولی شیبۃ فلما رأی عمر ما فی
وجھہ قال یا رسول اللہ انا نتوب الی اللہ
عزوجل۔

بخاری جلد اول صفحہ ۱۹ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۶۴

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ ایسی باتوں کے بارے میں پوچھا گیا جن (کے دریافت کرنے) کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ناپسند فرمایا تو جب (ان سوالات کے بارے میں) بہت زیادہ اصرار کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلال آگیا پھر آپ نے لوگوں سے ارشاد فرمایا کہ تم مجھ سے جو چاہو پوچھو۔ ایک شخص (جس کے نسب کے بارے میں اختلاف کیا جاتا تھا اس) نے عرض کیا (حضور) میرا باپ کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرا باپ 'حذافہ' ہے پھر دوسرا شخص کھڑا ہوا اس نے (بھی یہی) سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا باپ کون ہے؟ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا شیبہ کا غلام سالم تیرا باپ ہے جب حضرت عمر (فاروق) رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چہرۂ (انور) پر غضب کے آثار دیکھے تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آپ ناراض نہ ہوں) ہم لوگ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔

حدیث نمبر ۸۴

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم

والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا
ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا
ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا
عباد اللہ اخوانا۔

بخاری جلد دوم ص ۸۹۶ مسلم جلد دوم ص ۳۲۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی کرنا بہت بری بات ہے نہ (ایک دوسرے کی) عیب جوئی میں رہو اور نہ ٹوہ میں، نہ دھوکہ دینے کیلئے بولی بڑھا کر لگاؤ۔ نہ (ایکدوسرے سے) حسد کرو، نہ آپس میں بغض رکھو، اور نہ غیبت کرو، اور اے اللہ کے بندو تم بھائی بھائی بن جاؤ۔

حدیث نمبر ۸۵

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ
عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولا یسلمہ ومن
کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ
ومن فرّج عن مسلم کربۃً فرج اللہ عنہ
کربۃً من کربات یوم القیٰمۃ ومن ستر مسلماً
سترہ اللہ یوم القیٰمۃ۔

بخاری جلد اول ص ۳۳۰ مسلم جلد دوم ص ۳۲۰

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ (ظالم کے) حوالے کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں کوشاں ہو تو اللہ تعالیٰ بھی اسکی حاجت روائی فرماتا ہے، اور جس نے کسی مسلمان کی مشکل حل کی تو اللہ عزّوجل روزِ قیامت اس کے مصائب میں سے کوئی مصیبت دور کر دیگا۔ اور جس نے مسلمان (کے عیب) کو چھپایا تو اللہ جل جلالہٗ قیامت کے دن اُس (کے عیب) کی پردہ پوشی فرمائیگا

حدیث نمبر ۸۶

عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ
قال ان المؤمن للمؤمن کالبنیان یشدّ
بعضہ بعضاً وشبک اصابعہ۔

بخاری جلد اول ص ۶۹ مسلم جلد دوم ص ۳۲۱

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا بیشک مؤمن، مؤمن کیلئے عمارت کی طرح ہے کہ اس کا ایک جزو (دوسرے) جزو کو مضبوط کرتا ہے۔ اور پھر، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (سمجھانے کے لئے ایک

ہاتھ کی) انگلیوں کو (دوسرے ہاتھ کی) انگلیوں میں ڈالا۔

حدیث نمبر ۸۷

عن النعمان بن بشیر یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تری المؤمنین فی تراحمھم وتوادِھم وتعاطفھم کمثلِ الجسد اذا اشتکیٰ عضواً تداعی لہ سائر جسد بالسّھرِ والحمّیٰ۔

بخاری جلد دوم صـ۸۸۹ مسلم جلد دوم صـ۳۲۱

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا تم (کامل) مؤمنین کو باہمی مہربانی، محبت اور چاہت میں ایک جسم کی طرح دیکھو گے۔ کہ جب جسم کے کسی عضو کو مرض لاحق ہوجائے تو اس کیلئے جسم کے باقی اعضاء (بھی) بیخوابی اور بخار میں (مبتلا ہونے کیلئے) ایک دوسرے کو پکارتے ہیں۔

حدیث نمبر ۸۸

عن ام کلثوم بنت عقبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انہا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیس الکذاب الذی یصلح بین الناس فینمی خیراً

او یقول خیراً۔

بخاری جلد اول صـ۳۷۱ مسلم جلد دوم صـ۳۲۵

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا جو شخص لوگوں میں صلح کرانے کیلئے (خلاف واقعہ) کوئی اچھی بات کہے تو وہ جھوٹا نہیں۔

حدیث نمبر ۸۹

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس الشدید بالصُّرعۃ انما الشدید الذی یملک نفسہ عند الغضب۔

بخاری جلد دوم صـ۹۰۳ مسلم جلد دوم صـ۳۲۶

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بہادر کشتی کرنے سے نہیں ہوتا (درحقیقت) بہادر تو وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔

حدیث نمبر ۹۰

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عن النبی صلی اللہ غلیہ وسلم

قال ما زال یوصینی جبریل بالجار حتی
ظننت انه سیورثه۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۸۹ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۲۹

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جبریل امین مجھے ہمیشہ پڑوسی (سے حسن سلوک کرنے) کے بارے میں کہتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب وہ اسے وارث بنا دیں گے۔

حدیث نمبر ۹۱

عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال من احب لقاء اللہ احب اللہ لقائہ
ومن کرہ لقاء اللہ کرہ اللہ لقائہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۶۳ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۴۳

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ عزّ و جلّ کے قرب کو پسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی (اپنی رحمت و کرم کے ساتھ) اس کے قریب ہونیکو پسند فرماتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے قرب کو ناپسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے قریب ہونیکو

پسند نہیں فرماتا۔

حدیث نمبر ۹۲

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یتبع المیت ثلثۃ فیرجع اثنان
ویبقی معہ واحد یتبعہ اہلہ
ومالہ وعملہ فیرجع اہلہ
ومالہ ویبقی عملہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۶۴ مسلم جلد دوم صفحہ ۲۰۷

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رشتہ دار، مال اور عمل یہ تین چیزیں میت کے ساتھ (قبر تک) جاتی ہیں۔ رشتہ دار اور مال دونوں لوٹ جاتے ہیں اور (صرف) ایک چیز اسکا عمل (اس کے پاس) باقی رہتا ہے۔

حدیث نمبر ۹۳

عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
قالت ما شَبِعَ آل محمد صلی اللہ علیہ
وسلم منذ قدم المدینۃ من
طعام البرِّ ثلاث لیال تباعًا

حتی قبض۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۱۵ مسلم جلد دوم صفحہ ۴۰۹

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ مدینہ (منورہ) میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریف آوری سے لیکر آپ کے وصال تک آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلسل تین راتیں سیر ہوکر گندم کا کھانا نہیں کھایا۔

حدیث نمبر ۹۴

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
الساعی علی الاَرمَلَۃِ والمسکین کالمجاھد
فی سبیل اللہ اوالقائم اللیلَ والصائم النھار

بخاری جلد دوم صفحہ ۸۰۸ مسلم جلد دوم صفحہ ۴۱۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بیوہ اور مسکین (کی بھلائی) کیلئے کوشش کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے یا رات کو عبادت اور دن میں روزہ رکھنے والے کیطرح ہے۔

حدیث نمبر ۹۵

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

اذا نظر احدکم الی من فُضِّلَ علیہ
فی المال والخلق فلینظر الی من ھو
اسفل منہ۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۶۰ مسلم جلد دوم صفحہ ۴۰۷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سے زیادہ مالدار اور حسین شخص کو دیکھے تو (حسد اور ناشکری سے بچے لہذا) اسے چاہیئے کہ وہ اپنے سے کمتر شخص کو دیکھے۔

حدیث نمبر ۹۶

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ
تعالیٰ عنہ قال قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم لاتسبوا اصحابی فلو ان
احدکم انفق مثل اُحُدٍ ذھباً ما بلغ
مد احدھم ولا نصیفہ۔

بخاری جلد اول صفحہ ۵۱۸ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۱۱

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میرے صحابہ کو گالی گلوچ نہ کرو (ان کا مقام بہت بلند ہے) کیونکہ تم میں سے اگر کوئی اُحد (پہاڑ) کے برابر سونا خرچ

کرے تو بھی اُن کے مُد (لپ بھر خیرات) کے ثواب کو نہیں پاسکتا۔ اور نہ اس کے نصف اجر کو۔

حدیث نمبر ۹۷

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما یقول جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاستاذنہ فی الجهاد فقال أحيٌّ والداک قال نعم قال ففیهما فجاهد۔

بخاری جلد اول صـ۴۲۱ مسلم جلد دوم صـ۳۱۳

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر جہاد (فی سبیل اللہ) کی اجازت طلب کی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کیا آپ کے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی "جی ہاں" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں کی خدمت میں لگے رہیں (یہی آپ کا جہاد ہے)

حدیث نمبر ۹۸

عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یقول من سرہ ان یُبسط له رزقه او یُنسأ له فی اثره فلیصل رحمه۔

بخاری جلد اول صـ۲۷۷ مسلم جلد دوم صـ۳۱۵

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کا رزق وسیع کیا جائے یا اس کی عمر دراز ہو اُسے چاہیئے کہ وہ (اپنے) رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے۔

حدیث نمبر ۹۹

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الظلم ظلمات یوم القیٰمۃ۔

بخاری جلد اول صـ۳۳۱ مسلم جلد دوم صـ۳۲۰

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ظلم (ظالم کو) تاریکیوں کی صورت میں (گھیرے ہوئے) ہوگا۔

حدیث نمبر ۱۰۰

عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه
عن النبی صلی الله علیه وسلم قال
کلمتان خفیفتان علی اللسان ثقیلتان
فی المیزان حبیبتانِ الی الرحمٰن
سبحان اللهِ العظیم۔ سبحان الله
وبحمده۔

بخاری جلد دوم صفحہ ۹۴۸ مسلم جلد دوم صفحہ ۳۴۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے جو (پڑھنے میں) زبان پہ ہلکے (لیکن) ترازو میں وزنی اور رحمٰن کے پسندیدہ ہیں وہ کلمات "سبحان اللہ العظیم سبحان اللہ وبحمدہٖ" ہیں۔

تمت بالخیر

امام اہلسنت غزالی زماں رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف